از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 18 اپریل، 1995

یونین آف انڈیا و دیگران

بنام

ڈاکٹر دیویندر راویر ساہی

[جے ایس ورما اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

ملازمت کا قانون: ریلوے-معاون طبی افسران-ایڈہاک بنیادوں پر تقرری-باقاعدگی-یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعے اسکریننگ-معیارات-سروس ریکارڈز کی جانچ پڑتال اور انٹرویو بھی-طریقہ کار کی پیروی کی گئی-جوازیت۔

ڈاکٹر اے کے جین اینڈ اورس بنام یونین آف انڈیا، [1987] ضمیمہ ایس سی سی 497 میں 24 ستمبر 1987 کے اپنے فیصلے اور حکم کے ذریعے اس عدالت نے شمال مشرقی ریلوے میں ایڈہاک بندیگران د پر مقرر کردہ اسسٹنٹ میڈیکل افسران کی خدمات کو 1.10.1984 تک باقاعدہ کرنے کی ہدایت کی۔ یونین پبلک سروس کمیشن کی طرف سے ان کے کام اور طرز عمل کی تشخیص کی بنیاد پر باقاعدگی کی گئی تھی جیسا کہ ان کی خفیہ رپورٹوں میں دیکھا گیا ہے۔

مدعا علیہ کو 20 جولائی 1985 کو اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر مقرر کیا گیا تھا۔ بھارتیہ ریلوے سروس میں ڈاکٹروں کی ایڈہاک تقرریوں پر 1986 میں پابندی لگادی گئی تھی۔ تاہم یہ فیصلہ کیا گیا کہ باقاعدگی کا فائدہ ان لوگوں کو دیا جائے جنہیں 1.10.1984 پر یا اس کے بعد ایڈہاک مقرر کیا گیا تھا، لیکن نومبر 1986 سے پہلے بشرطیکہ وہ یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ موزوں پائے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

جائیں۔119 ڈاکٹروں کی جانچ کی گئی اور 105 باقاعدگی کے لیے موزوں پائے گئے۔14 مدعاعلیہ سمیت ڈاکٹر نااہل پائے گئے اور ان کی خدمات ختم کر دی گئیں۔

مدعاعلیہ نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل سے رجوع کیا اور اس نے فیصلہ دیا کہ مدعاعلیہ کو صرف اس کی خفیہ رپورٹوں کی بنیاد پر باقاعدہ بنانے کے لیے غور کیا جانا چاہیے تھا جیسا کہ اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے معاملے میں کیا گیا تھا جو ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے کے تحت آتے تھے۔اس نے یہ بھی مؤقف اختیار کیا کہ جب تک مدعاعلیہ کے مقدمے کو اس بنیاد پر باقاعدہ بنانے پر غور نہیں کیا جاتا، اس کی خدمات ختم نہیں کی جانی چاہئیں۔

لہذا یونین آف انڈیا کی طرف سے یہ اپیل۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. مدعاعلیہ کو 1.10.1984 کے بعد مقرر کیا گیا تھا اور اس لیے اسے ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے میں دی گئی ہدایات کا فائدہ نہیں مل سکتا۔1.10.1984 کے بعد مقرر کیے گئے اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے سلسلے میں، اپیل کنندگان نے ان ڈاکٹروں کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کا فیصلہ کیا جنہیں یونین پبلک سروس کمیشن نے باقاعدہ بنانے کے لیے موزوں سمجھا تھا۔یونین پبلک سروس کمیشن نے اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے سروس ریکارڈ کو مدنظر رکھا اور ان کا انٹرویو بھی کیا تاکہ باقاعدگی کے لیے ان کی موزونیت کا فیصلہ کیا جا سکے۔باقاعدگی کے اس عمل میں غلطی تلاش کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔

1.2. باقاعدگی کے لیے، جواب دہندہ کو یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعے فٹ پایا جانا تھا۔چونکہ وہ نااہل پایا گیا تھا، اس لیے ان حالات میں اسے اپنی خدمات کے خاتمے کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہو سکتی تھی۔

یونین آف انڈیا اور دیگر بنام ڈاکٹر گیان پرکاش سنگھ، جے ٹی (1993)5 ایس سی 681،

قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈاکٹر اے کے جین اور او آر ایس بنام یونین آف انڈیا اینڈ او آر ایس، [1987] ضمیمہ ایس سی سی 497، قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4470، سال 1995۔

سال 1992 میں الہ آباد کے سینٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے 26.11.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے مس کٹی کمار منگلم اور وی کے ورما۔

جواب دہندہ کی طرف سے اے کے سنہا اور کے کے گپتا۔

عدالت کا فیصلہ ایم آر ایس سجاتاوی منوہر، جسٹس نے سنایا۔

مدعا علیہ کو شمال مشرقی ریلوے میں 20.7.1985 پر ایڈہاک بنیاد پر اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر اے کے جین اور او آر ایس بنام یونین آف انڈیا اور او آر ایس کے معاملے میں، [1987] ضمنی ایس سی سی 497، اس عدالت نے اپنے فیصلے اور حکم کے ذریعے شمال مشرقی ریلوے میں ایڈہاک بنیاد پر مقرر کردہ اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز یا اسسٹنٹ ڈویژنل میڈیکل آفیسرز کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی ہے۔ اس عدالت نے ان کے کام اور طرز عمل کی تشخیص کی بنیاد پر اس طرح کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی جیسا کہ ان کی خفیہ رپورٹوں سے دیکھا گیا ہے۔ اس طرح کی تشخیص یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ اس فیصلے کے نتیجے میں، اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز جنہیں 1.10.1984 تک ایڈہاک بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا، یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ان کے سروس ریکارڈ کی جانچ کے بعد انہیں باقاعدہ بنایا گیا۔ یہاں مدعا علیہ 20 جولائی 1985 کو مقرر کیا گیا تھا۔ اس لیے وہ ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے کے فائدے کا حقدار نہیں تھا۔

سال 1986 میں بھارتیہ ریلوے سروسز میں ڈاکٹروں کی ایڈہاک تقرریوں پر پابندی لگا دی گئی تھی۔ تاہم، ریلوے نے اسسٹنٹ میڈیکل افسران کو باقاعدگی کا فائدہ دینے کا فیصلہ کیا جنہیں

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

1.10.1984 کے بعد ایڈہاک مقرر کیا گیا تھا لیکن نومبر 1986 سے پہلے بشرطیکہ وہ یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعہ موزوں پائے جائیں۔ اس مقصد کے لیے، اس نے یونین پبلک سروس کمیشن سے خصوصی انتخاب کرنے اور باقاعدہ تقرریوں کے لیے موزوں افراد کی سفارش کرنے کی درخواست کی۔ اس کے مطابق یونین پبلک سروس کمیشن نے 119 ڈاکٹروں کی اسکریننگ اور انٹرویو کیا جنہیں اس عرصے کے دوران ایڈہاک بنیاد پر مقرر کیا گیا تھا۔ جواب دہندہ ان ڈاکٹروں میں سے ایک تھا جن کی یونین پبلک سروس کمیشن نے اسکریننگ اور انٹرویو کیا تھا۔ یونین پبلک سروس کمیشن نے 105 ایڈہاک ڈاکٹروں کو باقاعدگی کے لیے موزوں پایا۔ 14 ڈاکٹر نااہل پائے گئے۔ اس کے مطابق ان 14 ڈاکٹروں کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ جواب دہندہ ان 14 ڈاکٹروں میں سے ایک تھا جو باقاعدگی کے لیے نااہل پائے گئے۔ اس کے مطابق، اپیل کنندگان نے اپنے 9.4.1992 کے حکم کے ذریعے مدعاعلیہ کی خدمات ختم کر دیں۔

مدعاعلیہ نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد بنچ کے سامنے اپنی خدمات کی برطرفی کو چیلنج کیا۔ ٹریبونل نے اپنے متنازعہ فیصلے اور حکم کے ذریعے فیصلہ دیا ہے کہ مدعاعلیہ کو صرف اس کی خفیہ رپورٹوں کی بنیاد پر باقاعدہ بنانے کے لیے غور کیا جانا چاہیے تھا جیسا کہ اسسٹنٹ میڈیکل افسران کے معاملے میں کیا گیا تھا جو ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے کے تحت آتے تھے۔ ٹریبونل نے مزید کہا کہ جب تک مدعاعلیہ کے کیس کو اس بنیاد پر باقاعدہ بنانے پر غور نہیں کیا جاتا، اس کی خدمات ختم نہیں کی جانی چاہئیں۔ اپیل گزاروں نے ٹریبونل کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے موجودہ اپیل دائر کی ہے۔

مدعاعلیہ کو 1.10.1984 کے بعد مقرر کیا گیا تھا اور اس لیے اسے ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے (اوپر) میں دی گئی ہدایات کا فائدہ نہیں مل سکتا۔ 1.10.1984 کے بعد مقرر کیے گئے اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے سلسلے میں، اپیل کنندگان نے ان ڈاکٹروں کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کا فیصلہ کیا جنہیں یونین پبلک سروس کمیشن نے باقاعدہ بنانے کے لیے موزوں سمجھا تھا۔ یونین پبلک سروس کمیشن نے اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے سروس ریکارڈ کو مدنظر رکھا اور ان کا انٹرویو بھی کیا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تاکہ باقاعدگی کے لیے ان کی موزونیت کا فیصلہ کیا جاسکے۔ ہمیں باقاعدگی کے اس عمل میں غلطی تلاش کرنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔

یونین آف انڈیا اینڈ اورس بنام ڈاکٹر گیان پرکاش سنگھ، جے ٹی (1993) 5 ایس سی 681 کے معاملے میں مدعاعلیہ کو 1.10.1984 پر اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ وہ ڈاکٹر اے کے جین کے کیس (اوپر) میں فیصلے کے فائدے کا حقدار نہیں تھا کیونکہ اس فیصلے میں 1.10.1984 سے پہلے مقرر کردہ اسسٹنٹ میڈیکل آفیسرز کے مقدمات زیر انتظام تھے۔ اس میں مدعاعلیہ کو دوسرے معاون طبی افسران کے ساتھ باقاعدگی کا موقع بھی دیا گیا تھا جو 1.10.1984 پر یا اس کے بعد اور نومبر 1986 سے پہلے مقرر کیے گئے تھے۔ وہ ان 14 اسسٹنٹ میڈیکل افسران میں سے ایک تھے جن کی سفارش 1992 میں یونین پبلک سروس کمیشن نے باقاعدگی کے لیے نہیں کی تھی۔ موجودہ معاملے میں مدعاعلیہ کی طرح اس کی خدمات بھی 9.4.1992 پر ختم کر دی گئیں۔ اس عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ڈاکٹر اے کے جین کے معاملے (اوپر) میں فیصلے میں شامل باقاعدگی کے طریقے کی ہدایت کا مقصد کسی بھی ایڈہاک مامور کو فائدہ پہنچانا نہیں تھا جو 1.10.1984 پر اسسٹنٹ میڈیکل آفیسر کے عہدے پر کام نہیں کر رہا تھا۔ عدالت نے مزید کہا کہ اس میں مدعاعلیہ، اس طرح کا حقدار نہ ہونے کی وجہ سے، باقاعدگی کے لیے اس کا دعوی صرف 1.10.1984 اور نومبر 1986 کے درمیان کی مدت کے دوران ایڈہاک مامور کے لیے دستیاب بنیاد پر کیا جاسکتا تھا۔ باقاعدگی کے لیے، جواب دہندہ کو یونین پبلک سروس کمیشن کے ذریعے فٹ پایا جانا تھا۔ چونکہ وہ نااہل پایا گیا تھا، اس لیے ان حالات میں اسے اپنی خدمات کے خاتمے کے خلاف کوئی شکایت نہیں ہوسکتی تھی۔

ہمارے سامنے مدعاعلیہ کا معاملہ ڈاکٹر گیان پرکاش سنگھ کے معاملے (اوپر) میں مدعاعلیہ کے معاملے سے ملتا جلتا ہے۔

اس لیے اپیل کی اجازت دی جاتی ہے اور سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد بنچ کے حکم کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔ تاہم، ان حالات میں اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.12.12 14:04
I attest to the accuracy and
integrity of this document